

رات اور ریل



4920CH32

نیم شب کی خامشی میں زیر لب گاتی ہوئی
 وادی و کہسار کی ٹھنڈی ہوا کھاتی ہوئی
 آندھیوں میں مینہ برسنے کی صدا آتی ہوئی
 ایک اک لے میں ہزاروں زمزمے گاتی ہوئی
 سرخوشی میں گھنگھر ووں کی تال پر گاتی ہوئی
 اک دلہن، اپنی ادا سے آپ شرماتی ہوئی
 پٹریوں پر دُور تک سیماب چھلکاتی ہوئی
 رفتہ رفتہ اپنا اصلی روپ دکھلاتی ہوئی
 ایک ناگن جس طرح مستی میں لہراتی ہوئی
 وادیوں میں ابر کے مانند منڈلاتی ہوئی
 اک بیباں میں چراغ طور دکھلاتی ہوئی
 اپنا سر دھنتی فضا میں بال بکھراتی ہوئی
 ساحلوں پر ریت کے ذروں کو چمکاتی ہوئی
 دندناتی، چیختی، چنگھاڑتی، گاتی ہوئی
 اک نیا منظر نظر کے سامنے لاتی ہوئی
 حال و مستقبل کے دلکش خواب دکھلاتی ہوئی
 کوہ پر ہنستی فلک کو آنکھ دکھلاتی ہوئی

پھر چلی ہے ریل اسٹیشن سے لہراتی ہوئی
 ڈمگاتی، جھومتی، سیٹی بجاتی، کھیلتی
 تیز جھونکوں میں وہ چھم چھم کا سرو دلشیں
 جیسے موجوں کا ترنم، جیسے جل پریوں کے گیت
 ٹھوکرے کھا کر لچکتی، گنگنائی، جھومتی
 ناز سے ہر موڑ پر کھاتی ہوئی سو بیچ و خم
 رات کی تاریکیوں میں جھلملاتی، کانپتی
 تیز تر ہوتی ہوئی منزل بہ منزل دم بہ دم
 سینہ کہسار پر چڑھتی ہوئی بے اختیار
 مرغزاروں میں دکھاتی جوئے شیریں کا خرام
 اک پہاڑی پر دکھاتی آبشاروں کی جھلک!
 جستجو میں منزل مقصود کی دیوانہ دار!
 پیش کرتی بیچ ندی میں چراغاں کا سماں
 منہ میں گھسستی ہے سرنگوں کے یکا یک دوڑ کر
 ڈال کر گزرے مناظر پر اندھیرے کا نقاب
 صفحہ دل سے مٹاتی عہد ماضی کے نقوش
 ڈالتی بے حس چٹانوں پر حقارت کی نظر

ایک سرکش فوج کی صورت علم کھولے ہوئے ایک طوفانی گرج کے ساتھ دڑاتی ہوئی
 ایک اک حرکت سے اندازِ بغاوت آشکار عظمتِ انسانیت کے زمزمے گاتی ہوئی
 الغرض اڑتی چلی جاتی ہے بے خوف و خطر
 شاعرِ آتشِ نفس کا خون کھولاتی ہوئی

اسرار الحق مجاز

سوالوں کے جواب لکھیے

1. حال و مستقبل کے دلکش خواب دکھانے سے کیا مطلب ہے؟
2. عظمتِ انسانیت کے زمزمے گانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. مرغزاروں میں دکھاتی جوئے شیریں کا خرام
 وادیوں میں ابر کے مانند منڈلاتی ہوئی
 اس شعر کا مطلب لکھیے۔